Marking Guide

Subject: URDU

2nd year

سوال نمبر1 درست جواب کا انتخاب کریں۔ 20

1. "میں نے کتاب پڑھ لی ہے۔" میں امدادی فعل ہے۔

O میں O کتاب O پڑھنا O لینا

2. وہ اکثر کالج سے غیر حاضر رہتا ہے۔ "اکثر" قواعد کی رو سے ہے۔

O امدادی فعل O متعلق فعل O ناقص فعل O اصل فعل

3. کیا عمدہ جانور ہے۔ "مجاز مرسل کی صورت ہے۔

O عام بول کر خاص مراد لینا O خاص بول کر عام مراد لینا O ظرف بول کر مظروف مراد لینا O مظروف بول کر ظرف مراد لینا

4. وہ چیز جسے کسی دوسری چیز سے تشبیہ دی جائے --- کہلاتا ہے۔

O مشبہ O حروف تشبیہ O مشبہ بہ O وجہ تشبیہ

5. عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری

یہ شعر مثال ہے۔

O صنعت تلمیح O صنعت لف ونشر O مراعات نظیر O صنعت تضاد

6. جب کربلا میں داخلہ شاہ دیں ہوا

دشت بلا نمونہ خلدِ بریں ہوا

شعر مثال ہے۔

O ایہام O حسن تعلیل O لف ونشر O تجنیس

7. پلکوں سے گر نہ جائیں یہ موتی سنبھال لو

دنیا کے پاس دیکھنے والی نظر کہاں

درج بالا شعر مثال ہے۔

O تشبیہ O استعارہ O مجاز مرسل O کنایہ

8. "اتنا بڑا عالم ----- اس قدر سنگ دل" مرکب جملہ مکمل کرنے کے لیے مناسب لفظ ہے۔

O و O اور O مگر O لیکن

9. مجھے اُس کی بات کا یقین ہے ------ وہ سچا ہے۔ مرکب جملہ مکمل کرنے کے لیے مناسب لفظ ہے

O کیوں کہ O اس لیے O اس واسطے O لہذا

10. "سفید پوش" قواعد کے رو سے ہے۔

O کنایہ O مجاز مرسل O استعارہ O تشبیہ

11. یہیں پھرتے ہیں شریف آدمیوں کی صورت

دشت میں خاک اُڑائی نہیں، وحشت نہیں کی

درج بالا شعر مثال ہے۔

O صنعت تضاد O صنعت مراعات النظیر O صنعت تفریق O صنعت لف ونشر

12. تلمیح کے لغوی معنی ہے۔

O التجا کرنا O ادھار لینا O اشارہ کرنا O تعریف کرنا

13. مرثیہ کے اصطلاحی معنی ہے۔

O محبت کا اظہار کرنا O ہمدردی کا اظہار کرنا O اپنی رائے کا اظہار کرنا O موت پر غم کا اظہار کرنا

14. "بونگا" الفاظ کی کون سی قسم ہے۔

O سیلنگ O اہل زبان کی بول چال O اشتقاق O روزمرہ

15. ایسی نظم جس میں مصرعے برابر ہوں اور وزن و قافیہ بھی ہو، کہلاتی ہے۔

O نثری O آذاد O معری O پابند

16. شہر آشوب میں بیان ہوتا ہے۔

O شہر کی معیشت کا O شہر کی معاشرت کا O شہر کی بربادی کا O شہر کی خوشحالی کا

17. درج ذیل میں درست روزمرہ ہے۔

O امجد نے آنکھیں بدلی O امجد نے آنکھیں چرائے O امجد نے روٹی کھائی O امجد نے قسم کھائی

18. کسی شخص کی ولادت سے لے کر وفات تک کے تمام واقعات و کارناموں کو ترتیب وار تفصیل سے بیان کرنا----- کہلاتا ہے۔

O سوانح نگاری O مضمون O انشائیہ O افسانہ

19. جس نظم کے ہر بند میں چھے مصرعے ہو کہلاتا ہے۔

O مثلث O مسدس O مربع O مخمس

20. کسی ادبی فن پارے کے محاسن اور معائب کا جائزہ لینا----- کہلاتا ہے۔

O ڈراما O تنقید O انشائیہ O افسانہ

سوال نمبر 1: متن پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

لڑائی سے فراغت کے بعد سقراط نے اپنی پہلی وضع تبدیل کر دی۔ کھانے کپڑے میں سادگی برتی۔ فلسفیانہ تحریریں شائع کیں۔ ہم وطنوں کو پابندی مذہب کی تاکید کی۔ رفتہ رفتہ حکیموں کی ایک کثیر جماعت اس کے خیالات سے فائدہ اٹھانے لگی۔ پڑھنے پڑھانے کا سلسلہ جاری ہوا۔ مختلف باغوں اور دریا کے کنارے پر یہ اپنے شاگردوں کو حکمت و فلسفہ کے نازک مسئلے سمجھایا کرتا۔ یہ طبیعت کا بہت آزاد تھا اور انتہا درجہ کا خوش تقریر بھی۔ اس کی فلسفیانہ نکتہ سنجیاں آخر میں اس کے ہم وطنوں کے لیے رشک و حسد کا باعث ہوئیں۔ ایک شاعر نے اس کی ہجو لکھی، جس کا منشا یہ تھا کہ سقراط نوجوانان ایتھنس کے اخلاق کو خراب کرتا ہے اور لڑکوں کو سکھلاتا ہے کہ اپنے والدین کی اطاعت سے انحراف کریں۔ عدالت نے اسی بنا پر سقراط کو مجرم ٹھہرایا۔

1۔ لڑائی کے بعد سقراط کیا کرتے تھے؟

2۔ سقراط اپنے شاگردوں کو کہاں اور کس طرح کی تعلیم دیتے تھے؟

3۔ ہم وطنوں کا سقراط کے ساتھ رویہ کیسا تھا اور اس نے سقراط کے ساتھ کیا کیا؟

4۔ سقراط پر کون کون سے الزامات لگے تھے؟

5۔ درج بالا اقتباس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جوابات:

1۔ لڑائی کے بعد سقراط نے اپنی وضع قطع میں تبدیلی کی، سادہ زندگی اختیار کی، کھانے پینے اور لباس میں سادگی برتی، فلسفیانہ تحریریں لکھیں اور اپنے ہم وطنوں کو مذہب پر عمل کرنے کی تلقین کی۔

2۔ سقراط اپنے شاگردوں کو مختلف باغات میں اور دریا کے کنارے پر تعلیم دیتے تھے۔ وہ انہیں حکمت و فلسفہ کے نازک مسائل سمجھاتے تھے۔

3۔ شروع میں تو لوگ اس کے خیالات سے فائدہ اٹھاتے رہے، لیکن بعد میں اس کی نکتہ سنجیاں ہم وطنوں کے لیے حسد اور رشک کا باعث بن گئیں۔ ایک شاعر نے سقراط پر الزام لگایا کہ وہ نوجوانوں کو والدین کی نافرمانی سکھاتا ہے، جس کے نتیجے میں عدالت نے اسے مجرم قرار دیا۔

4۔ سقراط پر یہ الزامات لگے کہ:

- وہ نوجوانوں کے اخلاق خراب کرتا ہے۔
- وہ لڑکوں کو اپنے والدین کی نافرمانی سکھاتا ہے۔

5۔ لڑائی سے فارغ ہونے کے بعد سقراط نے سادگی اختیار کرلی اور فلسفیانہ تعلیمات کو عام کرنا شروع کیا۔ وہ نوجوانوں کو باغوں اور دریا کے کنارے بٹھا کر حکمت و فلسفہ سکھایا کرتا تھا۔ وہ بہت خوش گفتار اور آزاد طبیعت کا انسان تھا۔ اس کی عقل مندی اور نکتہ سنجیاں ابتدا میں مقبول ہوئیں، لیکن رفتہ رفتہ لوگوں کے حسد کا باعث بن گئیں۔ ایک شاعر کے الزام پر کہ وہ نوجوانوں کو والدین کی نافرمانی سکھاتا ہے، سقراط پر مقدمہ چلا اور عدالت نے اسے مجرم قرار دے دیا۔

MARKING RUBRICS

<table>
<tr><td colspan="4">Q.No.-1.ب
سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔</td></tr>
<tr><td colspan="3">25</td><td>Total Marks</td></tr>
<tr><td colspan="3">Marking Scheme</td><td>Marking Criteria</td></tr>
<tr><td>Incorrect (00)</td><td>Partially Correct (03)</td><td>Correct (05)</td><td>Marks (05)</td></tr>
<tr><td>غلط یا نہ لکھنے پر</td><td>جزوی لکھنے پر</td><td>مکمل لکھنے پر</td><td>لڑائی کے بعد سقراط کیا کرتے تھے؟</td></tr>
<tr><td>Incorrect (00)</td><td>Partially Correct (03)</td><td>Correct (05)</td><td>Marks (05)</td></tr>
<tr><td>غلط یا نہ لکھنے پر</td><td>جزوی لکھنے پر</td><td>مکمل لکھنے پر</td><td>سقراط اپنے شاگردوں کو کہاں اور کس طرح کی تعلیم دیتے تھے؟</td></tr>
<tr><td>Incorrect (00)</td><td>Partially Correct (03)</td><td>Correct (05)</td><td>Marks (05)</td></tr>
<tr><td>غلط یا نہ لکھنے پر</td><td>جزوی لکھنے پر</td><td>مکمل لکھنے پر</td><td>ہم وطنوں کا سقراط کے ساتھ رویہ کیسا تھا اور اس نے سقراط کے ساتھ کیا کیا؟</td></tr>
<tr><td>Incorrect (00)</td><td>Partially Correct (03)</td><td>Correct (05)</td><td>Marks (05)</td></tr>
<tr><td>غلط یا نہ لکھنے پر</td><td>جزوی لکھنے پر</td><td>مکمل لکھنے پر</td><td>سقراط پر کون کون سے الزمات لگے تھے؟</td></tr>
<tr><td>Incorrect (00)</td><td>Partially Correct (03)</td><td>Correct (05)</td><td>Marks (05)</td></tr>
<tr><td>غلط یا نہ لکھنے پر</td><td>جزوی لکھنے پر</td><td>مکمل لکھنے پر</td><td>درج بالا اقتباس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔</td></tr>
</table>

SOLUTION KEY

سوال نمبر2: نظم پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں۔

وہ روح میں انوارِ خدا، صبح وہ صادق　　وہ حسن جسے دیکھ کے ہر آنکھ ہو عاشق

وہ سادگی انسان کی فطرت کے مطابق　　زریں وہ اُفق، نور سے لبریز وہ مشرق

وہ نغمہ، داؤدؑ پرندوں کی صدا میں

پیراہن یوسفؑ کی وہ تاثیر ہوا میں

1۔ صبح صادق کا منظر اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

2۔ انوارِ خدا کا مفہوم بیان کریں۔

3۔ درج بالا اشعار کے مطابق داؤدؑ اور یوسفؑ کی صفات لکھیں۔

4۔ درج بالا اشعار کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

Possible/Model Answer:

جوابات:

1۔ صبح صادق کا منظر روحانی اور دلکش ہوتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب اندھیرا چھٹنے لگتا ہے اور روشنی آہستہ آہستہ پھیلتی ہے۔ افق پر سنہری کرنیں نمودار ہوتی ہیں، فضا میں سکون اور تازگی چھا جاتی ہے، اور قدرت کا جمال اپنے عروج پر محسوس ہوتا ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے ہر چیز خدا کے نور میں نہا گئی ہو۔

2۔ انوارِ خدا" سے مراد اللہ تعالیٰ کے نور، ہدایت اور جمال کی تجلیات ہیں جو کائنات میں ہر طرف بکھری ہوئی ہیں۔ یہ روشنی صرف ظاہری نہیں بلکہ باطنی بھی ہوتی ہے جو دلوں کو منور کرتی ہے، روح کو پاکیزگی عطا کرتی ہے اور انسان کو سچائی، محبت، اور خلوص کی طرف مائل کرتی ہے۔

3۔ ضرت داؤدؑ: ان کی آواز میں ایسی تاثیر تھی کہ جب وہ نغمہ پڑھتے تو پرندے بھی ان کی آواز میں شامل ہو جاتے تھے۔ یعنی ان کی صدا میں روحانیت اور دلکشی تھی۔

حضرت یوسفؑ: ان کے پیراہن (قمیص) میں ایسی تاثیر تھی کہ وہ ہوا میں بھی اثر پیدا کر دیتا تھا۔ اس سے ان کے حسن، برکت اور روحانی کشش کا پتہ چلتا ہے۔

4۔ ان اشعار کا مرکزی خیال یہ ہے کہ قدرت کے مظاہر جیسے صبح صادق، روشنی، سادگی، اور حسن اللہ کی طرف سے دی گئی نشانیاں ہیں جو روحانیت، پاکیزگی، اور حسنِ فطرت کی عکاسی کرتے ہیں۔ ان میں انبیاء کرام کی صفات کو بھی سراہا گیا ہے، جو انسانیت کے لیے روشنی کا مینار ہیں۔

MARKING RUBRICS

Q.No. 2.ب
سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

15			Total Marks
Marking Scheme			Marking Criteria
Incorrect (00)	Partially Correct (03)	Correct (05)	Marks (05)
غلط یا نہ لکھنے پر	جزوی منظر کشی کرنے پر	مکمل منظر کشی کرنے پر	صبح صادق کا منظر اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
Incorrect (00)	Partially Correct (03)	Correct (05)	Marks (05)
غلط یا نہ لکھنے پر	جزوی مفہوم لکھنے پر	مکمل مفہوم لکھنے پر	انوارِ خدا کا مفہوم بیان کریں۔
Incorrect (00)	Partially Correct (03)	Correct (05)	Marks (05)
غلط یا نہ لکھنے پر	داوٴدؑ یا یوسفؑ کے صفات لکھنے پر	داوٴدؑ اور یوسفؑ کے صفات لکھنے پر	درج بالا اشعار کے مطابق داوٴدؑ اور یوسفؑ کی صفات لکھیں۔

Incorrect (00)	Partially Correct (03)	Correct (05)	Marks (05)
غلط یا نہ لکھنے پر	جزوی مرکزی خیال لکھنے پر	مکمل مرکزی خیال لکھنے پر	درج بالا اشعار کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

TAGS

سوال نمبر3:

متعلق فعل کی تعریف لکھیں اور تین مثالیں بھی دیں۔۔ یا

امدادی فعل کی کوئی سے پانچ مثالیں لکھیں۔

Possible/Model Answer:

تعریف: وہ الفاظ جو فعل کی حالت یا اس کے تسلسل کو ظاہر کرتے ہیں۔ انھیں متعلق فعل کہا جاتا ہے۔

مثالیں: وہ اکثر گھر سے باہر ہوتا ہے۔

احمد ہمیشہ سبق یاد کرتا ہے۔

وہ کبھی کبھی آم لاتا ہے۔

درج بالا جملوں میں اکثر، ہمیشہ اور کبھی کبھی متعلق افعال ہیں۔

یا

امدادی فعل کے پانچ مثالیں درج ذیل ہیں۔

مثالیں: 1۔ ہمیں کوئی ایسا قدم نہیں اُٹھانا چاہیے۔

2۔ اُس نے خط پڑھ لیا۔

3۔ اُس نے سانپ کو مار ڈالا۔

4۔ اُس نے کھانا کھالیا ہے۔

5۔ حمید نے سبق یاد کر لیا ہے۔

RUBRICS

Q.No. 3.ب سوال: متعلق فعل کی تعریف لکھیں اور تین مثالیں بھی دیں۔ یا امدادی فعل کی کوئی سے پانچ مثالیں لکھیں۔			
05			Total Marks
Marking Scheme			Marking Criteria
Incorrect (00)	Partially Correct (01)	Correct (02)	Marks (02)
غلط یا نہ لکھنے پر	متعلق فعل کی تعریف جزوی درست لکھنے پر	متعلق فعل کی تعریف درست لکھنے پر	متعلق فعل کی تعریف
Partially correct (01)	Mostly Correct (02)	Correct (03)	Marks (03)
ایک مثال لکھنے پر	دو مثالیں لکھنے پر	تین مثالیں لکھنے پر	متعلق فعل کی تین مثالیں
Partially correct (03)	Mostly Correct (04)	Correct (05)	Marks (05)
امدادی فعل کی تین مثالیں لکھنے پر	امدادی فعل کی چار مثالیں لکھنے پر	امدادی فعل کی پانچ مثالیں لکھنے پر	امدادی فعل کی پانچ مثالیں
Incorrect (00)	Partially inCorrect (01)	Mostly inCorrect (02)	
نہ لکھنے پر	امدادی فعل کی ایک مثال لکھنے پر	امدادی فعل کی دو مثالیں لکھنے پر	

سوال نمبر4:

تشبیہ کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔

یا

صنعت تضاد کی تعریف کریں اور دو مثالیں بھی دیں۔

Possible/Model Answer:

تشبیہ ایک ادبی اصطلاح ہے جس میں کسی چیز یا شخص کو کسی دوسری چیز یا شخص کی مانند قرار دیا جاتا ہے تاکہ ان کے درمیان مشابہت یا مماثلت کو واضح کیا جا سکے۔ یہ موازنہ عام طور پر مخصوص الفاظ جیسے "کی طرح"، "جیسے"، "کی مانند"، "کی مانند" وغیرہ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

مثالیں:

1: شاعری کی مثال

"نازکی اس کے لب کی کیا کہیے، پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے"

2: نثری مثال

"وہ چاند کی طرح روشن ہے" وغیرہ

صنعت تضاد کی تعریف: علمِ بدیع میں صنعتِ تضاد سے مراد ہے کہ کسی شعر یا نثر میں ایسے الفاظ یا جملے استعمال کیے جائیں جو ایک دوسرے کے متضاد ہوں، جیسے "دن اور رات"، "خوشی اور غم"، "زندگی اور موت" وغیرہ۔ اس تکنیک کے ذریعے شاعر یا نثر نگار اپنے خیالات کو زیادہ مؤثر اور دلکش انداز میں پیش کرتا ہے۔

صنعتِ تضاد کی مثالیں:

1. "خندۂ اہلِ جہاں کی مجھے پروا کیا تھی، تم بھی ہنستے ہو میرے حال پہ، رونا ہے یہی"

اس شعر میں "ہنستے" اور "رونا" دو متضاد افعال ہیں جو کلام میں تضاد پیدا کرتے ہیں۔

2. "ہزار مرتبہ بہتر ہے بادشاہی سے، اگر نصیب ترے کوچے کی گدائی ہو"

اس مصرعے میں "بادشاہی" اور "گدائی" دو متضاد حالتیں ہیں جو شاعر کے خیالات کی گہرائی کو ظاہر کرتی ہیں۔

MARKING RUBRICS

Q.No. 4.ب تشبیہ کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔ یا صنعت تضاد کی تعریف کریں اور دو مثالیں بھی دیں۔			
10			Total Marks
Marking Scheme			Marking Criteria
Incorrect (00)	Partially Correct (02)	Correct (03)	Marks (03)
غلط یا نہ لکھنے پر	تشبیہ کی جزوی تعریف لکھنے پر	تشبیہ کی درست تعریف لکھنے پر	تشبیہ کی تعریف
Incorrect (00)	Partially Correct (01)	Correct (02)	Marks (02)
غلط یا نہ لکھنے پر	ایک مثال لکھنے پر	دو مثالیں لکھنے پر	دو مثالیں
Incorrect (00)	Partially Correct (02)	Correct (03)	Marks (03)
غلط یا نہ لکھنے پر	صنعت تضاد کی جزوی تعریف لکھنے پر	صنعت تضاد کی درست تعریف لکھنے پر	صنعت تضاد کی تعریف
Incorrect (00)	Partially Correct (01)	Correct (02)	Marks (02)
غلط یا نہ لکھنے پر	ایک مثال لکھنے پر	دو مثالیں لکھنے پر	دو مثالیں

سوال نمبر 3: سیاق و سباق اور متن کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک اقتباس کی وضاحت کریں۔

Possible/Model Answer:

الف۔ تقدیر ان کو ٹھوکریں کھلواتی ہے جو تاجوروں کے ٹھوکریں مارتے تھے۔ قسمت نے ان کو بے بس جو بیسوں کے کام آتے تھے۔ ہم چنگیز کی نسل میں جس کی تلوار سے زمین کانپتی تھی۔ ہم تیمور کی اولادیں جو ملوں کا اور شہریاروں کا شاہ تھا۔ ہم شاہجہاں کے گھر والے ہیں، جس نے ایک قبر پر جواہر نگار بہار دکھادی اور دنیا میں بے نظیر مسجد دہلی کے اندر بنادی۔ ہم ہندوستان کے شہنشاہ کے کنبے میں ہیں۔ ہم عزت والے تھے زمین میں ہمیں کیوں ٹھکانا نہیں ملتا۔ وہ کیوں سرکشی کرتی ہے۔ آج ہم پر مصیبت ہے، آج ہم پر آسمان روتا ہے۔

حوالہ متن: یہ اقتباس "خواجہ حسن نظامی" کے لکھے ہوئے سبق "فاقہ میں روزہ" سے لیا گیا ہے۔

سیاق وسباق: جب جنگ آزادی کی ناکامی کے بعد دہلی زیر و زبر ہوگئی تو مغلیہ خاندان پر تباہی کا دروازہ کھل گیا۔ مرزا سلیم بھانجے مرزا شہ زور اپنی بیوی، بہن اور والدہ کے ہمراہ بے یار و مددگار قلعہ چھوڑ کر کل گئے۔ راستے میں گوجروں نے اُن کا بچا کچھا سامان لوٹ لیا اور انھیں زندہ چھوڑ دیا۔ اس حالت میں آن ال لیے سر کرنا دشوار و تھی، وہ سب سخت تکلیف اور آزمائش میں جتا تھے۔ مرزا شہ زور کے کہنے پر عورتیں کاوری تھیں مگر اُن کی والدہ قدم قدم پر ٹھوکریں کھاتی تھیں اور نہایت غمزدہ ہو کر کہتی تھیں۔

وضاحت: قسمت نے آج اُن لوگوں کو (مراد ہمیں) ٹھوکریں کھانے پر مجبور کیا ہے جو بادشاہوں کو بھی ٹھوکریں مارا کرتے تھے۔ مقدر نے اُن کو خود مجبور کر دیا ہے جو مجبوروں کی مدد کرتے تھے۔ ہم چنگیز خان کے نسب سے تعلق رکھتے ہیں جس کی تلوار سے لوگ تو کیاز میں بھی تھر تھراتی تھی۔ ہمارا تعلق تیموری خاندان سے ایوانوں اور پاشاہوں کا بادشاہ اہم شاہجہاں کے کر کے لو ہیں جس نے قبروں کو ہی ریبوں زینت بخشی اور دہلی میں دنیا کی بے مثال مسجد بنادی۔ ہم ہندوستان کے بادشاہوں کی نسل سے ہیں۔ ہم معزز تھے مگر اب ہمیں زمین میں پناہ کی جگہ نہیں ملتی۔ معلوم نہیں وہ کیوں اتنی نافرمانی دکھاتی ہے۔ آج ہم تکلیف میں ہے اور ہماری مصیبت دیکھ کر لوگ تو لوگ آسمان بھی رونے لگتا ہے۔

ب۔ اقبال نے جب ہمیں پاکستان کا تصور دیا تو یہ بلاشبہ اس کے آفاق گیر تصور ملت سے کوئی نسبت نہیں رکھتا تھا، لیکن اس کی رجعت ایک حقیقت پرستانہ رجعت تھی۔ ملتِ اسلامیہ ہند کو اپنے تحفظ اور ا۔ اور اپنے فروغ کے تقاضے پورے کرنے کے لیے کسی بحرِ بے پایاں یا کسی آسمانِ بے کراں کی ضرورت نہیں تھی، بلکہ ایک ایسے خطہ ءزمین کی حاجت تھی، جس میں سما کر یا سمٹ کر، پھیل کر یا بٹ کر اُسے ایک آزاد اسلامی زندگی بسر کرنی تھی۔

حوالہ متن: یہ اقتباس "مولانا صلاح الدین احمد" کے لکھے ہوئے سبق "پھر وطنیت کی طرف" سے لیا گیا ہے۔

سیاق وسباق:

پاکستان کے قیام سے تقریباً پچیس سال پہلے علامہ اقبال نے پاکستان کا تصور دیا تھا۔ ایک آزاد اسلامی ریاست کا خواب ٹیپو سلطان، عبد الحمید ثانی اور جمال الدین افغانی جیسے سبھی لوگوں نے دیکھا تھا۔ اقبال نے بھی اپنے تاریخی خطبے میں مسلمانوں کو ہندوستان کے شمال مغربی کونے میں ایک قومی وطن کی تشکیل کی دعوت دی کیونکہ اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کے لیے ایک الگ خطہ زمین کی واقعی ضرورت تھی تاکہ وہ وہ آزادی سے اسلامی احکامات کی بجا آوری کا فریضہ سرانجام دے سکیں

وضاحت / تشریح: علامہ اقبال نے جس وقت پاکستان کا تصور پیش کیا، یہ وہ وقت تھا جب علامہ اقبال ذہنی طور پر ایک اسلامی ملت کی تشکیل کا خواب دیکھ رہے تھے اور حقیقت یہ ہے کہ اُس وقت اس کا پاکستان بننے کا خیال اُس کے عالم گیر تصور ملت سے یکسر جدا اور علیحدہ تھا مگر اپنے عالمگیر تصور ملت سے منہ موڑ کر ایک چھوٹے سے قطعہ زمین کا مطالبہ کرنا اس کا یقیناً حقیقت بر مبنی رجوع تھا کیونکہ اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنی حفاظت اور اپنی ترقی کے لیے کسی وسیع و عریض سمندر اور کسی بے

کنار آسمان کی ضرورت نہیں تھی۔ انھیں اگر ضرورت تھی تو زمین کے صرف ایک ایسے ٹکڑے کی جس میں وہ کسی نہ کسی طرح گزر بسر کر کے آزادانہ اسلامی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔

MARKING RUBRICS

سیکشن ج .Q.No. 3 متن اور سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔			
10			Total Marks
Marking Scheme			Marking Criteria
Incorrect(00)	Partially Correct (1)	Correct(02)	Marks (02)
سبق اور مصنف کا نام نہ لکھنے پر	سبق یا مصنف کا نام لکھنے پر	سبق اور مصنف کا نام لکھنے پر	حوالہ متن
Incorrect (00)	Partially Correct (02)	Correct(04)	Marks (04)
سیاق وسباق غلط لکھنے پر	جزوی طور پر لکھنے سے	سیاق وسباق مکمل لکھنے پر	سیاق وسباق
Incorrect (00)	Partially Correct (02)	Correct (04)	Marks (04)
اقتباس دوبارہ یا غلط لکھنے پر	تشریح جزوی طور لکھنے پر	تشریح مکمل لکھنے پر	تشریح

سوال نمبر4: شاعر اور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کریں۔

Possible/Model Answer:

الف۔ یہ کہتا ہے نئے راستے دکھاؤں میں سواروں کو　　یہ کہتا ہے کہ لے آؤں فلک سے ماہ پاروں کو
یہ کہتا ہے کہ صحراؤں کی دوری طے کروں پل میں　　حقیقت میں، یہ احساسِ شعوری طے کروں پل میں

حوالہ نظم اور شاعر: یہ اشعار "میر اجی" کے نظم "شکست کی آواز" سے لیے گئے ہیں۔

تشریح شعر نمبر1: شاعر کہتا ہے کہ اُمنگ اور خواہش نے اس کے دل کی دنیا بدل ڈالی ہے۔ اب اس میں نت نئے ارادے اور عزم پروان چڑھ رہے ہیں۔ میرا دل کہتا ہے کہ میں سواروں کی رہنمائی کروں اور اُن کو نئے نئے راستوں اور منزلوں سے روشناس کروں۔ میرا دل کہتا ہے کہ اب مجھے زمین کی بجائے آسمان پر جانا چاہیے اور وہاں سے چاند کے حسین و جمیل ٹکڑے لے آنے چاہییں

تشریح شعر نمبر2: شاعر کہتا ہے کہ اب میرا دل میرا نہیں رہا کیونکہ اب یہ ایسی خواہش کرنے لگا ہے جو میرے بس سے باہر ہے۔ یہ کہتا ہے کہ میں صحراؤں کا طویل و عریض فاصلہ دنوں اور گھنٹوں میں نہیں بس ایک ہی ساعت میں طے کروں اور وہ خیالوں خوابوں کی بات بھی نہیں کر رہا بلکہ وہ سچ سچ ہوش و حواس کے ساتھ ایک ہی جست اور ساعت میں یہ فاصلہ طے کرنے کا خواہش مند ہے۔

ب۔ شاعر کا حوالہ دے کر تشریح کریں۔

اب تیری شہر میں آؤں گا مسافر کی طرح — سایہ ابر کی مانند میں گزر جاؤں گا

تیرا پیمانِ وفا راہ کی دیوار بنا — ورنہ سوچا تھا کہ جب چاہوں گا مر جاؤں گا

حوالہ شاعر: یہ اشعار "احمد ندیم قاسمی" کے غزل سے لیے گئے ہیں۔

تشریح شعر نمبر1: احمد ندیم قاسمی اپنے محبوب سے مخاطب ہو کر کہتا ہے۔ اے میرے محبوب! میرے لیے واجب ترام اور باعث تسکین جسم وجاں تیری ذات اور تیری ہستی ہے۔ میں اگر تیرے شہر اور تیرے علاقے میں بھی آتا ہوں تو اس کا مقصد صرف اور صرف تیرا دیدار ہے۔ تجھ سے مل کر میں کسی حد تک اپنی آنکھوں کی پیاس کیا لیتا ہوں جس کی وجہ سے میرے شب وروز آرام وسکون سے کٹتے ہیں۔ اب تو تو یہ شہر چھوڑ کر چلا گیا ہے تو کرے اب اس شہر میں آنا بے معنی اور بے مقصد ہے۔ میں اگر کسی ضرورت سے تیرے اس پرانے شہر میں ہیں گا تو مسافر کی طرح آکر اور چند لمحے گزار فوراً واپس چلا جاؤں گا یا پھر بادل کے سایہ کی طرح یہاں سے گزر کر کہیں دوسری جگہ کا رخ کروں گا۔

تشریح شعر نمبر2: شاعر نے محبوب کے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ ہمارا جینا اور مرنا ایک ساتھ ہو گا۔ جییں گے تو اکھٹے اور اگر کرنے کا کو ایک ساتھ خود کو موت کے حوالے کریں گے۔ اب شاعر نجانے کیوں زندگی سے تنگ آگیا کی ہے اور مرنے کی خوہش کا اظہار کرتا ہے کہ دوسری طرف محبوب سے کیا ہوا وعدہ بھی یاد آرہا ہے اس لیے شاعر میں ی ہے اب ہے کہ مرے دوست اس نے سوچا کہ اپنی مرضی سے جب دل چاہے گا، مر جاؤں گا۔ مگر تیرا ساتھ کیا ہوا وعدہ میرے ارادے کے راستے میں ایک رکاوٹ ہے۔ لہذا میں تیرا وعدہ نبھا رہا ہوں اور مخاط اپنے مرنے کے ارادے سے دستبردار ہو گیا ہوں۔

MARKINGRUBRICS

Q.No. 4. سیکشن ج شاعر اور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک جزکی تشریح کریں			
10			Total Marks
Marking Scheme			Marking Criteria
Incorrect(00)	Correct (01)	Correct (02)	Marks(02)
نظم اور شاعر کا نام، غلط یا نہ لکھنے پر	شاعر یا نظم کا درست نام لکھنے پر /	نظم اور شاعر کا درست نام لکھنے پر	نظم اور شاعر کا نام
Incorrect (00)	Partially Correct (02)	Correct (04)	Marks (04)
شعر کی غلط تشریح یا نہ غلط لکھنے پر	جزوی تشریح لکھنے پر	پہلے شعر کی مکمل درست تشریح تفصیل کے ساتھ	پہلے شعر کی تشریح

Incorrect (00)	Partially Correct (02)	Correct (04)	Marks (04)
شعر کی غلط تشریح یا نہ غلط لکھنے پر	جزوی تشریح لکھنے پر	دوسرے شعر کی مکمل درست تشریح تفصیل کے ساتھ	دوسرے شعر کی تشریح

سوال نمبر 5 درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیں۔

الف۔ تعلم کے ساتھ ساتھا اعلی تربیت-وقت کا تقاضا

ب۔ ڈینگی بخار-ایک عفریت

MARKING RUBRICS

QNO. 5

کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیں۔

الف۔ تعلم کے ساتھ ساتھا اعلی تربیت-وقت کا تقاضا

ب۔ مشینوں کے فوائد اور صحیح استعمال

10			Total Marks
Marking Scheme			Marking Criteria
Incorrect (00)	Partially Correct (01)	Correct (02)	Marks (02)
تعلق نہیں	جزوی تعلق	مکمل تعلق	عنوان سے تعلق
Incorrect (00)	Partially Correct (02)	Correct (02)	Marks (02)
نہ لکھنے پر	مضمون کی تسلسل اور روانی میں کمزوری	تعارف، باڈی اور نتیجہ مضمون میں تسلسل	مضمون کا ڈھانچہ
Incorrect (00)	Partially Correct (02)	Correct (03)	Marks(03)
غلط قواعد اور املا	جزوی طور پر درست قواعد اور املا	مکمل درست قواعد اور املا	قواعد اور املا
Incorrect (00)	Partially Correct (02)	Correct (03)	Marks (03)
کم یا نہ لکھنے پر	150 یا زیادہ الفاظ لکھنے پر	300 الفاظ لکھنے پر	مضمون کے الفاظ